ہو چکی ہیں۔ متعدد کتابوں پر انھیں انعام مل چکا ہے۔ (اگرچہ وہ دنیاوی انعامات سے مستغنی ہیں۔)

زیرنظر کتاب ان کے ۵۴ مختصر مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان میں سے بعض ریڈیو پاکستان لاہور سے نشر ہوئے اور چند ایک رسائل و جرائد میں شائع ہوئے۔ ان کی نوعیت خود مصنف نے بہت عمدگی سے بیان کی ہے۔ لکھتے ہیں: ''یہ تمام مضامین متفرق دینی و معاشرتی موضوعات پر ہیں۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق اخلاق کے مختلف پہلوؤں، دین حق، اسلام کے بعض خصائص اور اصلاح معاشرہ سے ہے۔ ان کو پڑھ کر معلوم ہوگا کہ ایک مومن کا مقصدِ حیات کیا ہے، اسلامی تہذیب و تمدن کے خدوخال کیا ہیں، اولاد کی تعلیم و تربیت کے تقاضے کیا ہیں، مسرت اور شادمانی کا اسلامی تصور کیا ہے۔ عورتوں، پڑوسیوں اور گھریلو ملازموں (یا زیردست افراد) کے حقوق کیا ہیں۔ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر کیا حق ہے، اسلام میں عدل، اعتدال اور رواداری کی کیا اہمیت ہے وغیرہ وغیرہ...... فی الحقیقت ان مضامین کا مقصود و منشا اخلاق کی اصلاح اور اپنے مسلمان بھائیوں کو [قرآنی] اوصاف اپنانے کی طرف راغب کرنا ہے''۔

کتاب کے دیباچہ نگار ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی نے بہت اچھی تجویز دی ہے کہ اگر ان مضامین کو مخیّر حضرات کتابچوں کی شکل میں شائع کر کے تقسیم کریں تو یہ بہت بڑی معاشرتی خدمت ہوگی۔ (ر-ہ)

وحیدالدین خاں صاحب کی تعبیر کی غلطی، مرتبہ: سید علی مطہر نقوی امروہوی۔ ناشر: مکتبہ الحجاز، اے/۲۱۹، بلاک سی، الحیدری، شمالی ناظم آباد، کراچی-۷۴۷۰۰۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۱۱۰ روپے۔

فاضل مرتب کی یہ بات کئی حوالوں سے غور طلب ہے کہ: [وحیدالدین] خان صاحب اسلام، مسلمانوں اور ملت اسلامیہ کے کھلے مخالفینِ اسلام سے بھی بڑھ کر شدید ترین نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان پر حق کی رسائی کے دروازے کھول دے (ص ۶، ۷)۔

پھر وہ کہتے ہیں کہ اب موصوف کے لیے دعاؤں کا مرکز مساجد نہیں، گرجا گھر اور مندر ہوں گے، یا